سوال

(312) عورت کا اجنبی آدمی کے ساتھ گاڑی میں سوار ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سوار ہونا کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکیلی عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ ایک گاڑی میں سوار ہونا ناجائز ہے،تاوقتیکہ عورت کا محرم اس کے ساتھ موجود ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا ذُو مَحْرَمٍ) (رواہ البخاری، کتاب النکاح باب 112)

''کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔''

اگر ڈرائیور کے ساتھ دو یا زیادہ عورتیں ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں کیونکہ اس طرح خلوت نہیں ہوتی۔ اس میں بھی شرط یہ ہے کہ ڈرائیور قابل اعتماد ہو اور حالت بھی سفر کی نہ ہو۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 336

محدث فتویٰ